بسم اللہ الرحمن الرحیم

جذباتِ خلوص

بہ پیشگاہ سلطان القلوب لسان الامت

اے مسلمانوں کے رہبر اے بہادر یار جنگ
خدمت اسلام کا بیڑا لیے ہوئے ہے آج تو
بے خوف جو کہتا ہے عزم جہاد کا طالب ہے تو
تیرے دل پر چوٹ ہے اور تو ہمارا یاور ہے

خدمتِ اسلام کا تو کر رہا ہے حق ادا
نازشِ اسلاف ہے اور قوم کی عزت ہے تو
جنبشِ لب میں تری پنہاں ہے پیغامِ حیات
کرتے ہیں اغیار در پردہ جو داماں اختیار
ابر اٹھا آرہا تھا، کوندتی تھیں بجلیاں،
آسماں تیار تھا ہم کو مٹانے کے لئے،
غفلتوں کی نیند تھی، بیہوش تھے اہل وطن،
بیخودی بخت کا سامان سب تیار تھا،
درد اٹھ اٹھ کر ترے دل میں جو تڑپانے لگا
تو نے اٹھ کر پھر حضورِ بعثتِ خیر البشر،
کر دیا ہشیار تو نے ہر جوان و پیر کو،
کر دیا افشا بس منظر جو پوشیدہ تھا راز،
گرمیِ تقریر سے تو نے ہمیں گرما دیا،
سینۂ مسلم میں تو نے درد پیدا کر دیا
زندگیِ چند روزہ کی حقیقت کی عیاں
[illegible]
[illegible] قوم کا تو راز ہے،

شیر اسلام الحاج نواب بہادر یار جنگ بہادر

برکتیں نازل ہوں تجھ پر اے بہادر یار جنگ
قلب مسلم پر حکومت کر رہا ہے آج تو
بے خوف ہے جو کر رہا ہے داد کا طالب ہے تو
اے بہادر یار جنگ "تو اک مجاہد مرد ہے"
دے رہے ہوں گے دعا تجھ کو محمد مصطفےٰ"

اے بہادر یار جنگ! اللہ کی رحمت ہے تو
کھول دیتے ہیں ترے الفاظ رازِ کائنات
بھانپ لیتی ہے انھیں تیری نگاہِ ہوشیار
اور چھاتی جا رہی تھیں ہر طرف تاریکیاں
دھجیاں قوم مسلماں کی اڑانے کے لئے
مستعد تھا پیس دینے کے لئے ہر ایک دشمن
غفلتیں طاری تھیں سب پر تو ہشیار تھا
بیکسوں کے حال پر تجھ کو ترس آنے لگا
فتنہ پردازوں کے فتنوں کو کیا زیر و زبر
اور جگایا قوم کی سوئی ہوئی تقدیر کو۔
خیر و شر کا جس سے پیدا ہو گیا پھر امتیاز
آتش افسردہ احساس کو بھڑکا دیا۔
زندہ رہنے کے لئے سامان مہیا کر دیا

دل میں پیدا کر دیا شوق حیات جاوداں
اتحاد المسلمین کا نام زندہ کر دیا
جو تری آواز ہے وہ قوم کی آواز ہے

بہ پیشگاہ سلطان القلوب لسان الامت

اے مسلمانوں کے رہبر اے بہادر یار جنگ
خدمتِ اسلام کا بیڑا لئے ہوئے ہے آج تو
بچھوٹ جو کہتا ہے عزیمت کا طالب ہے تو
تیرے دل پر چوٹ ہے اور تو سراپا درد ہے

خدمتِ اسلام کا تو کر رہا ہے حق ادا
نازشِ اسلاف ہے اور قوم کی عزت ہے تو
جنبشِ لب میں تری پنہاں ہے پیغامِ حیات
کرتے ہیں اغیار در پردہ جو راہیں اختیار
ابر امڈا آ رہا تھا، کوندتی تھیں بجلیاں،
آسماں تیار تھا ہم کو مٹانے کے لئے،
غفلتوں کی نیند تھی، بیہوش تھے اہلِ دکن،
برگشتگیٔ بخت کا سامان سب تیار تھا،
درد اٹھ اٹھ کر ترے دل میں جو تڑپانے لگا
تو نے اٹھ کر بہرِ حفظِ ملتِ خیر البشر،
کر دیا ہشیار تو نے ہر جوان و پیر کو،
کر دیا افشا اس منظر جو پوشیدہ تھا راز،
گر رہی تقدیر سے تو نے ہمیں گرما دیا،
سینۂ مسلم میں تو نے درد پیدا کر دیا
زندگیٔ چند روزہ کی حقیقت کی عیاں
قوم کا شیرازہ بکھرا ہوا
قوم اگر ... قوم کا تو رازداں ہے،
پار ہو جائے گا اب بیڑا ہماری قوم کا،
اب زمانے سے ہمیں کوئی مٹا سکتا نہیں
ملتِ اسلام کی اب لاج تیرے ہاتھ ہے

شیر اسلام الحاج نواب بہادر یار جنگ مدظلہٗ

رحمتیں نازل ہوں تجھ پر اے بہادر یار جنگ
قلبِ مسلم پر حکومت کر رہا ہے آج تو
جھوٹ سے بے چارہ ہے راہ کا طالب ہے تو
"اے بہادر یار جنگ تو اک مجاہد مرد ہے"
دے رہے ہوں گے دعا تجھ کو محمد مصطفےٰ"

اے بہادر یار جنگ! اللہ کی رحمت ہے تو
کھول دیتے ہیں ترے الفاظ رازِ کائنات
بھانپ لیتی ہے انہیں تیری نگاہِ ہوشیار
اور چھاتی جا رہی تھیں ہر طرف تاریکیاں
بجلیاں قوم مسلماں کی اڑانے کے لئے
مستعد تھا میں دینے کے لئے ... کفن
غفلتیں طاری تھیں سب پر تو مگر ہشیار تھا
بیکسوں کے حال پر تجھ کو ترس آنے لگا
فتنہ پردازوں کے فتنوں کو کیا زیر و زبر
اور جگایا قوم کی سوئی ہوئی تقدیر کو۔
خیر و شر کا اس سے پیدا ہو گیا ہے امتیاز
آتشِ افسردۂ احساس کو بھڑکا دیا
زندہ رہنے کے لئے سامان مہیا کر دیا
دل میں پیدا کر دیا شوقِ حیاتِ جاوداں
اتحاد المسلمین کا نام زندہ کر دیا۔
جو تری آواز ہے وہ قوم کی آواز ہے
ہو گیا ہے ناخدا اب ہماری قوم کا
کلمہ گویانِ محمد کو دبا سکتا نہیں۔
جس طرف تو جا رہا ہے لے چل قوم ترے ساتھ ہے"